

قطع ۲

جناب عبدالرشید عراقی

تاریخ و سیر

تذکرۃ المحدثین

امام بخاری

ولادت ۱۹۴ھ وفات ۲۵۶ھ

نام و نسب:

ہم محمد بن اسماعیل، کنیت ابو عبد اللہ، امام المحدثین لقب۔ ۱۹۷ھ میں پیدا ہوتے۔ پچھلے میں نایبنا تھے، لیکن والدو کی رُغماً سے بینائی لوٹ آئی۔

تحصیل علم:

ابتدائی تعلیم بخارا میں حاصل کی اور بخارا میں آپ کا قیام ۶ سال تک رہا۔ اس کے بعد اپنی والدہ اور بھائی کے ساتھ ج کے لیے مکہ مظہر آئے۔ ج سے فارغ ہونے کے بعد آپ کی والدہ اور بھائی بخارا لوٹ آئے۔ لیکن امام صاحب مکہ مظہر میں ہی قیام پذیر رہے اور مکہ میں آپ کا قیام ۲ سال رہا۔ اس کے بعد مدینہ منورہ پہنچے۔

سماع حدیث کے لیے سفر:

آپ نے سماع حدیث کے لیے بہت سے ملکوں کا سفر کیا۔ شام، ابجڑیہ، مصر، بغداد،بصرہ اور عیشہ پور قابل ذکر ہیں۔ ان مقامات پر وقت کے علاوہ فن سے استفادہ کیا۔

اساتذہ و شیوخ:

امام صاحب کے اساتذہ و شیوخ کی تعداد بہت زیادہ ہے ان کا خود بیان ہے،
لکھتے عن الـف و ثمانین ننسالیس فیہم حوالاً صاحب حدیث۔ (مقدار فتح الباری)

”میں نے ایک ہزار آدمیوں سے حدیثیں لکھیں۔ ان میں سب کے سب محدث تھے۔“

تل مذہب:

امام صاحب کے تلامذہ و مستفیدین کا علاقہ بھی نہایت وسیع تھا۔ محدث قسطلانی (م ۹۲۳ھ)

نے ارشاد اساری میں امام فربی کا قول نقل کیا ہے کہ امام بخاری سے براہ راست ۹۰ ہزار آدمیوں

نے جامع صحیح کو سنا تھا۔ ان کے تلامذہ میں بڑے پایہ کے علماء و محدثین تھے۔

امام سلم بن ججاج (م ۶۱۰ھ)

امام ابو عیلیٰ ترمذی (م ۲۷۹ھ)

امام ابو عبد الرحمن نسائی (م ۳۰۳ھ)

امام ابن خزیمہ (م ۱۱۳ھ)

امام محمد بن نصر مردو زی (م ۳۹۴ھ)

امام صاحب کی شہرت :

امام صاحب کے فضل و کمال کی شہرت، اس سے پہلے کہ وہ فارغ التحصیل ہوں، دُور دُور

تک پہنچ چکی تھی۔ حظوظ حدیث میں ان کا پایہ اس قدر بلند تھا کہ بڑے بڑے طے محدثین مقابله نہیں

کر سکتے تھے، اس لیے ان کی تیزی ذہن اور قوت حافظہ عام طور پر اعتراض کیا جاتا تھا، ان

کے زمانہ کے وہ علماء جن کے گرد پیش ایک بڑی جماعت تلامذہ کی رہتی تھی اور جو فضل و کمال

کے لحاظ سے خود امام فتن کی حیثیت رکھتے تھے۔ ان کے بھی مجموعہ حدیث کو امام صاحب صحیح

تسلیم کرتے تو فخر یہ کہتے کہ،

”ہماری ان حدیثوں کو محمد بن اسماعیل بخاری نے صحیح تسلیم کیا ہے۔“

(مقدمہ فتح الباری ص ۳۸۳، ۳۸۴)

امام بخاری کا زہر و تقویٰ:

زہر و تقویٰ میں اپنی مثال آپ تھے۔ اللہ تعالیٰ نے دُنیا کی دولت و افریعطا کی تھی۔

والد نے بھی کافی کافی دولت چھوڑی تھی لیکن سب اشਦ کی راہ میں خرچ کر دیتے تھے اور خود دو تین

بادم کھا کر گزارہ کر لیتے تھے۔

امام شاہ ولی اللہ فرماتے ہیں:

”کان قلیل الا کل جدا مفرد اف الجود وقال کان یقعن کل يوم بلون تین

وثلاثٌ" (فِيمَا يَحْبُب حَفْظَهُ... ص ۲۳)

اخلاق وعادات:

امام صاحب کی مقدس زندگی میں بعض ایسی شائستہ خصوصیات پائی جاتی ہیں جن سے بڑے نامور لوگوں کا اخلاقی دامن خالی ہے، ان کی طبیعت سخت درجہ غیور، خوددار اور بے تکلف تھی۔
شیوخ و معاصرین کا اعتراض:

حافظ ابن حجر عسقلانی (م ۸۵۲ھ) فرماتے ہیں:

کہ امام صاحب کی مرح میں اگر متاخرین کے اقوال نقل کیے جائیں تو کاغذ اور روشنائی فتح ہو جائے۔ فذاک بحر لاساحل له۔

سفینه چاہتی ہے اس بھر بیکار کے لیے

ان کے شیوخ و معاصرین اور تلامذہ بھی ان کے کمالات کے مترنف تھے۔ امام سلمان نے امام بخاریؓ کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ شہادت دی۔

"اشهد انہ لیس فی الدنیا مثلك" (مقدمہ فتح الباری ص ۳۸۵)
ابن فزیہ فرماتے ہیں:

"اس آسمان کے نیچے امام بخاریؓ سے بڑھ کر میں نے کسی کو عالم حدیث نہیں دیکھا"
(تذرب المذرب ج اص ۰)

وفات:

۲۵۶ھ میں امام صاحب نے خرتگ میں وفات پائی۔ رحمۃ اللہ تعالیٰ!

تصنیفات:

امام صاحب کو زمانہ تحسیل علم ہی میں تصنیف و تالیف کا شرق ہوا اور آخر عمر تک قائم رہا۔ آپ کی تصانیعت بہت زیادہ ہیں۔ مگر یہاں آپ کی مشہور زمانہ کتاب الجامع لصحیح البخاری کا مختصر تعارف پیش خدمت ہے۔

مولانا عبد السلام مبارکپوری (م ۱۳۷۲ھ) لکھتے ہیں:

"امام صاحب کی کل تصنیفات میں الجامع لصحیح جو آج صحیح البخاری کے نام سے مشہور ہے اور دنیا کے تمام ان حصوں میں جہاں جہاں اسلامی اثر پہنچا ہے، شائع ہے، خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہے۔ جن و حریات سے مسلمانوں نے امام بخاری

کو امام الحدیثین، امیر المؤمنین فی الحدیث کا لقب دیا۔ ان میں ایک یہ مبارک کتاب بھی ہے، یہ زتبہ، یہ فضیلۃ، یہ شرفت، یہ امیاز متفقین سے لے کر متاخرین تک اسلام میں نہ کسی محترم کی تصنیف کو حاصل ہوا، نہ کسی فقیہ اور امام کی تالیف کو۔ آج اسلام میں کتاب اشڑکے بعد کس کی تالیف اور کون سی کتاب ہے جس کے آگے کل اسلامی دنیا سریں خم کرتی ہے؟

(سیرت البخاری ص ۱۶۶)

امام صاحب نے اس کتاب کے لکھنے میں بہت زیادہ محنت کی۔ حافظ ابن حجر لے مقدمہ فتح الباری میں امام صاحب کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ

”میں نے اس میں ہر ہر حدیث کے لکھنے سے پہلے غسل کیا ہے اور دور رکعت نماز پڑھی ہے اور حجر لاکھ احادیث سے انتساب کر کے یہ کتاب تیار کی ہے اور اس میں ایک حدیث بھی الی نہیں جس کی صحت کا پورا لقین حاصل

کیجے بغیر اس میں درج کی ہو“ (مقدمہ فتح الباری ص ۳۰۲) صحیح بخاری کی خصوصیات:

صحیح بخاری کی علمی خصوصیات کے متعلق اگر کچھ لکھا جائے تو بغیر کوئی بالغ کے اس کے لیے ایک سبق تعلق تصنیف درکار ہے۔ عوام کا تذکرہ ہی کیا۔ بعض خواص کے ذہن میں بھی اتنا ہی ہے کہ یہ کتاب صحیح احادیث کا مجموعہ ہے لیکن جن کو صحیح بخاری پر کافی خور و مطالعہ کا وقت ملا ہے انہیں یہ کتاب اصول و عقائد، عبادات و معاملات، غزادات و سیر، معاشرت و تمدن، سیاست و سلطنت کی ایک مختصر انسائیکلو پیڈی یا نظر آتی ہے۔

تعداد روایات:

صحیح بخاری کی روایات کے تعلق حافظ ابن حجر لکھتے ہیں:

روایاتِ مرفوعہ

۷۹۰ سند

مکار کے ساتھ تابعات و قلیلت کی تعداد ۱۳۳۱

موقوفاتِ مجاہد و مظلوماتِ تابعین کی تعداد ۳۷۱

مجموعی تعداد ۹۰۴۹

غیر مکرر روایاتِ مرفوعہ ۲۲۵۳

غیر مکرر متابع و متعلق ۲۵۱۳

اس تعداد میں آثار صحابہ و تابعین جن کا تراجم ابواب میں ذکر ہے شامل نہیں ہیں۔

(مقدمہ فتح الباری ص ۶۵)

صحیح بخاری کے شرح دحاشتی

صحیح بخاری کو جو سن قبل حاصل ہوا اس کی ایک ادنیٰ دلیل یہ ہے کہ شارعین کی جتنی بڑی اور جس درجہ کی جاگرتی اس کو فضیب ہوتی، شائد کسی کتاب کو طی ہو، ہر دور کے علماء نے اس پر شردح دحاشتی لکھے ہیں۔

مولانا عبد السلام مبارک پوری سیرت البخاری میں صفحہ ۲۰۷ تا صفحہ ۲۷۸ تک ۲۵ اشروح کا ذکر کیا ہے۔ یہ شرح عربی، فارسی اور اردو میں ہیں۔

صحیح بخاری کی شروع میں سب سے زیادہ شہرت حافظ ابن حجر عسقلانی کی شرح فتح الباری کو حاصل ہوتی۔ یہ وہی شرح ہے جس کی نسبت ”لا هجرۃ بعد الفتح“ مشهور ہے۔ علام ابن خلدون نے اپنی مشہور تاریخ کے مقدمہ میں فرمایا تھا کہ بخاری کی شرح کا دین است پر باتی ہے، حالانکہ

لئے آٹھویں اور نویں صدی ہجری میں جن باتکال مشاہیر نے دنیا کے علم و فضل میں نام روشن کیا۔ ان میں علام حافظ ابن حجر عسقلانی کا نام بہت نمایاں اور ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔ علوم و فنون کی جامیت اور صادرات میں انکی نظریز نظر ان کے معاصرین علماء میں منفرد ہے بلکہ بعد کی صدیوں میں بھی غالباً ہی ایسی خصیصتیں نظر آتی ہیں۔ جو صفات تو فی بازاریک یعنی، مکمل سنجی، دقیق رہی اور ذکا دلت و فطانت میں حافظ عسقلانی کی کم پڑی ہوں۔ ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۴۱۰، ۴۴۱۱، ۴۴۱۲، ۴۴۱۳، ۴۴۱۴، ۴۴۱۵، ۴۴۱۶، ۴۴۱۷، ۴۴۱۸، ۴۴۱۹، ۴۴۲۰، ۴۴۲۱، ۴۴۲۲، ۴۴۲۳، ۴۴۲۴، ۴۴۲۵، ۴۴۲۶، ۴۴۲۷، ۴۴۲۸، ۴۴۲۹، ۴۴۳۰، ۴۴۳۱، ۴۴۳۲، ۴۴۳۳، ۴۴۳۴، ۴۴۳۵، ۴۴۳۶، ۴۴۳۷، ۴۴۳۸، ۴۴۳۹، ۴۴۳۱۰، ۴۴۳۱۱، ۴۴۳۱۲، ۴۴۳۱۳، ۴۴۳۱۴، ۴۴۳۱۵، ۴۴۳۱۶، ۴۴۳۱۷، ۴۴۳۱۸، ۴۴۳۱۹، ۴۴۳۲۰، ۴۴۳۲۱، ۴۴۳۲۲، ۴۴۳۲۳، ۴۴۳۲۴، ۴۴۳۲۵، ۴۴۳۲۶، ۴۴۳۲۷، ۴۴۳۲۸، ۴۴۳۲۹، ۴۴۳۳۰، ۴۴۳۳۱، ۴۴۳۳۲، ۴۴۳۳۳، ۴۴۳۳۴، ۴۴۳۳۵، ۴۴۳۳۶، ۴۴۳۳۷، ۴۴۳۳۸، ۴۴۳۳۹، ۴۴۳۳۱۰، ۴۴۳۳۱۱، ۴۴۳۳۱۲، ۴۴۳۳۱۳، ۴۴۳۳۱۴، ۴۴۳۳۱۵، ۴۴۳۳۱۶، ۴۴۳۳۱۷، ۴۴۳۳۱۸، ۴۴۳۳۱۹، ۴۴۳۳۲۰، ۴۴۳۳۲۱، ۴۴۳۳۲۲، ۴۴۳۳۲۳، ۴۴۳۳۲۴، ۴۴۳۳۲۵، ۴۴۳۳۲۶، ۴۴۳۳۲۷، ۴۴۳۳۲۸، ۴۴۳۳۲۹، ۴۴۳۳۳۰، ۴۴۳۳۳۱، ۴۴۳۳۳۲، ۴۴۳۳۳۳، ۴۴۳۳۳۴، ۴۴۳۳۳۵، ۴۴۳۳۳۶، ۴۴۳۳۳۷، ۴۴۳۳۳۸، ۴۴۳۳۳۹، ۴۴۳۳۳۱۰، ۴۴۳۳۳۱۱، ۴۴۳۳۳۱۲، ۴۴۳۳۳۱۳، ۴۴۳۳۳۱۴، ۴۴۳۳۳۱۵، ۴۴۳۳۳۱۶، ۴۴۳۳۳۱۷، ۴۴۳۳۳۱۸، ۴۴۳۳۳۱۹، ۴۴۳۳۳۲۰، ۴۴۳۳۳۲۱، ۴۴۳۳۳۲۲، ۴۴۳۳۳۲۳، ۴۴۳۳۳۲۴، ۴۴۳۳۳۲۵، ۴۴۳۳۳۲۶، ۴۴۳۳۳۲۷، ۴۴۳۳۳۲۸، ۴۴۳۳۳۲۹، ۴۴۳۳۳۳۰، ۴۴۳۳۳۳۱، ۴۴۳۳۳۳۲، ۴۴۳۳۳۳۳، ۴۴۳۳۳۳۴، ۴۴۳۳۳۳۵، ۴۴۳۳۳۳۶، ۴۴۳۳۳۳۷، ۴۴۳۳۳۳۸، ۴۴۳۳۳۳۹، ۴۴۳۳۳۳۱۰، ۴۴۳۳۳۳۱۱، ۴۴۳۳۳۳۱۲، ۴۴۳۳۳۳۱۳، ۴۴۳۳۳۳۱۴، ۴۴۳۳۳۳۱۵، ۴۴۳۳۳۳۱۶، ۴۴۳۳۳۳۱۷، ۴۴۳۳۳۳۱۸، ۴۴۳۳۳۳۱۹، ۴۴۳۳۳۳۲۰، ۴۴۳۳۳۳۲۱، ۴۴۳۳۳۳۲۲، ۴۴۳۳۳۳۲۳، ۴۴۳۳۳۳۲۴، ۴۴۳۳۳۳۲۵، ۴۴۳۳۳۳۲۶، ۴۴۳۳۳۳۲۷، ۴۴۳۳۳۳۲۸، ۴۴۳۳۳۳۲۹، ۴۴۳۳۳۳۳۰، ۴۴۳۳۳۳۳۱، ۴۴۳۳۳۳۳۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳، ۴۴۳۳۳۳۳۴، ۴۴۳۳۳۳۳۵، ۴۴۳۳۳۳۳۶، ۴۴۳۳۳۳۳۷، ۴۴۳۳۳۳۳۸، ۴۴۳۳۳۳۳۹، ۴۴۳۳۳۳۳۱۰، ۴۴۳۳۳۳۳۱۱، ۴۴۳۳۳۳۳۱۲، ۴۴۳۳۳۳۳۱۳، ۴۴۳۳۳۳۳۱۴، ۴۴۳۳۳۳۳۱۵، ۴۴۳۳۳۳۳۱۶، ۴۴۳۳۳۳۳۱۷، ۴۴۳۳۳۳۳۱۸، ۴۴۳۳۳۳۳۱۹، ۴۴۳۳۳۳۳۲۰، ۴۴۳۳۳۳۳۲۱، ۴۴۳۳۳۳۳۲۲، ۴۴۳۳۳۳۳۲۳، ۴۴۳۳۳۳۳۲۴، ۴۴۳۳۳۳۳۲۵، ۴۴۳۳۳۳۳۲۶، ۴۴۳۳۳۳۳۲۷، ۴۴۳۳۳۳۳۲۸، ۴۴۳۳۳۳۳۲۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۱۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۱۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۱۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۱۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۱۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۱۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۱۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۱۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۱۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۱۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۲۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۲۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۲۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۲۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۲۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۲۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۲۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۲۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۲۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۲۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۱۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۲۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۱۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۱۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۱۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۱۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۱۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۱۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۱۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۱۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۱۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۱۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۲، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۳، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۴، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۵، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۶، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۷، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۸، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۱۹، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۰، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۱، ۴۴۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۳۲۲، ۴۴۳۳۳۳